السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک دن ایک قریبی شخص نے مجھ سے یہ کہا تھا کہ تو فلاں شخص کی بیٹی سے شادی کرے گا تو میں نے کہا کہ اللہ کی قسم !اگر دنیا میں اس کی بیٹیوں کے سوااور کوئی عورت نہ ہو تو پھر بھی میں ان سے شادی نہیں کروں گا لیکن کئی سال گزرنے کے بعد میں نے انہی میں سے ایک لڑکی سے شادی کرلی اوراب میں الحمدللہ پرسکون زندگی بسر کررہاہوں تورہنمائی فرمائیں کہ اس سابقہ قسم کے حوالہ سے میں کیا کروں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگرامرواقع اس طرح ہے جس طرح آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے تو آپ پر قسم کا کفارہ واجب ہے اوریہ دس مسکینوں کا کھانا کھلانا یا انہیں کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا ہے ۔ کھانے کے سلسلہ میں واجب ہے کہ ہر مسکین کو کھجوریا گندم وغیرہ کا نصف صاع دیا جائے جس کا وزن تقریباً ڈیڑھ کلو ہے اور لباس وہ دیا جائے جس میں نماز پڑھنا جائز ہو مثلاً قمیض یا تہبند چادر۔ اگر کوئی شخص کھانا کھلانے یا کپڑے دینے یا غلام آزاد کرنے سے قاصر ہو تو وہ تین دن کے روزے رکھے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

لا يُؤاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغوِ فى أَيمـٰنِكُم وَلـٰكِن يُؤاخِذُكُم بِما عَقَّدتُمُ الأَيمـٰنَ فَكَفّـٰرَتُهُ إِطعامُ عَشَرَةِ مَسـٰكينَ مِن أَوسَطِ ما تُطعِمونَ أَهليكُم أَو كِسوَتُهُم أَو تَحريرُ رَقَبَةٍ فَمَن لَم يَجِد فَصِيامُ ثَلـٰثَةِ أَيّامٍ ذٰلِكَ كَفّـٰرَةُ أَيمـٰنِكُم إِذا حَلَفتُم وَاحفَظوا أَيمـٰنَكُم ... 89 ... سورة المائدة

''اللہ تعالیٰ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کروگے) مواخذہ کرے گا تو اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا ہے جو تم نے اپنے اہل وعیال کو کھلاتے ہو یا ان کو کپڑے دینا یا ایک غلام آزاد کرنا اور جس کو یہ میسر نہ ہو تو وہ تین روزے رکھے ۔ یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسم کھا لو (اوراسے توڑدو) اور تم کو چاہیئے کہ اپنی قسموں کی حفاظت کرو''۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص517

محدث فتویٰ